سوال

ن نَّسِينَآ اَوْ (730) ط

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

البقرة کی آیت : { رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ط [البقرة:۲۸۶] }اے رب!اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا۔ ''] کا مطلب واضح کریں کہ نسیان اور خطا سے یہاں کیا مراد ہے ؟ (فیصل اسلم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احکام تکلیفی ہوتے ہیں ان کے متعلق اصول ہے : { لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط [البقرة:۲۸۶] }''اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ ''] اور کچھ احکام وضعی ہوتے ہیں ان کے متعلق اصول ہے کہ وہ لاگو ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا وَمَنْ

[''احکام تکلیفی : واجب، مندوب، حرام، مکروہ، مباح، عزیمة ورخصة۔

: سبب، شرط، مانع، صحة وبطلان۔ '']

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص726

محدث فتویٰ